فرض نماز تنہا پڑھنے والے کے ساتھ نماز میں شامل ہونے کا طریقہ

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-430

تاریخ اجراء: 19ذوالحجۃالحرام1443ھ/19جولائی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے یہاں چھوٹی مسجد ہے اور اس طرح کی صورت حال پیش آتی رہتی ہے کہ نمازی نہیں ہوتے اور امام صاحب تنہا نماز پڑھتے ہیں۔ امام صاحب کے نماز شروع کرنے کے بعد اگر کوئی شخص آتا ہے، تو وہ کس طرح امام صاحب کے ساتھ نماز میں شامل ہو اور اگر نمازی شامل ہو، تو پھر امام صاحب وہیں سے بقیہ قراءت اور باقی نماز کی تمام تکبیرات بلند آواز سے کہیں گے یا کیا صورت اختیار کریں گے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر امام صاحب اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں اور ایک مقتدی آجائے، تو اسے چاہئے کہ امام صاحب کے ساتھ ان کی سیدھی جانب اس طرح کھڑا ہو کہ اس کا قدم امام سے آگے نہ ہو یعنی مقتدی کے ٹخنے امام کے ٹخنوں سے پیچھے ہوں، اور اس مقتدی کے شامل ہونے کے بعد امام تکبیر وغیرہ بلند آواز سے کہے اور جہری نماز ہو، تو قراءت بھی جہری کریں گے۔

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:”اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کی برابر دہنی جانب کھڑا ہو، بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

امام کی برابر کھڑے ہونے کے یہ معنی ہیں کہ مقتدی کا قدم امام سے آگے نہ ہو یعنی اس کے پاؤں کا گِٹا اُس کے گِٹے سے آگے نہ ہو، سر کے آگے پیچھے ہونے کا کچھ اعتبار نہیں، تو اگر امام کی برابر کھڑا ہوا اور چونکہ مقتدی امام سے دراز قد ہے لہٰذا سجدے میں مقتدی کا سر امام سے آگے ہوتا ہے، مگر پاؤں کا گِٹا گِٹے سے آگے نہ ہو تو حرج نہیں۔ یوہیں اگر مقتدی کے پاؤں بڑے ہوں کہ اُنگلیاں امام سے آگے ہیں جب بھی حرج نہیں، جب کہ گِٹا آگے نہ ہو۔(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 585۔586، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ایک اور مقام پر ہے: ”آہستہ پڑھ رہا تھا کہ دوسرا شخص شامل ہو گیا تو جو باقی ہے اُسے جہر سے پڑھے اور جو پڑھ چکا ہے اس کا اعادہ نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ544، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net